



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام پھوٹا فوت ہو گیا جس نے درج ذیل وارث چھوڑے۔ ایک بیٹی اور دو بیٹیاں اور مرحوم کا سر، اب عرض یہ ہے کہ مرحوم کے سر کا کتنا ہے کہ سب ملکیت میری ہے اور اب تک ساری جائیداد پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، اس کے بعد اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے۔ پھر اگر جائز وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد باقی مال کو ایک روپیہ قرار دے کر وارث اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوت ہونے والا پھوٹا۔ جائیداد 1 روپیہ منتقل خواہ غیر منتقل

وارث: بیٹی 8 آنے، بیوی 2 آنے، 2 بیٹیاں 6 آنے، سر مٹھو محروم

جدید طریقہ اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 8/1 = 8.5

بیٹی 2/1 = 2.5

2 بیٹیاں عصبہ مع الغیر 37.5 فی کس 18.75

سر محروم

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 639

محدث فتویٰ